



سوال

(3) وظیفہ کے طور پر کلمہ طیبہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ وظیفہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ یتواتر جوا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وظیفہ مجموعہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابِت نہیں ہے وظیفہ کے واسطے صرف لا الہ الا اللہ ہے واللہ تعالیٰ اعلم حررہ السید ابوالحسن عقی عنہ۔ (سید محمد نذیر حسین) ہوا الموفق :-

بے شک ذکر وظیفہ کے لیے صرف لا الہ الا اللہ اور ذکر لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کا انضمام کسی روایت سے ثابت نہیں ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ"

(رواہ الترمذی وابن ماجہ)

"یعنی افضل ذکر "لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ہے اور افضل دعا "الحَمْدُ لِلَّهِ" ہے۔

روایت کیا اس حدیث کو ترمذی اور ابن ماجہ نے کذا فی المشکوٰۃ وقال الحافظ فی الفتح صفحہ 76 جزو 26 وحدیث:

"أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ"

(رواہ الترمذی وابن ماجہ والحاکم)

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے رب! مجھے کوئی ایسی شے بتا دے کہ اس کے ساتھ تجھ کو یاد کروں اور دعا کروں۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا

